● فرم کے ایک منیجر نے ایک اُمیدوار کو مخاطب کر کے کہا کہ: ہمیں اس اسامی کے لیے کسی ذمہ دار آدمی کی ضرورت ہے۔ اُمیدوار نے بڑی عاجزی سے کہا: جناب یہ خصوصیت تو مجھ میں بہت زیادہ ہے۔ ہر ملازمت میں جب بھی کوئی گڑبڑ ہوئی تو اس کا ذمہ دار مجھے ہی ٹھہرایا گیا۔

● نوکرانی: بیگم صاحبہ کمبل کھڑکی کے باہر گر گیا ہے۔
بیگم صاحبہ: ارے تم نے کیا کیا۔ منّے کو سردی لگ جائے گی۔
نوکرانی (بے فکری سے): بیگم صاحبہ، آپ فکر نہ کریں کیونکہ وہ بھی کمبل میں ہے۔

مرسلہ: نازیہ پروین، قاضی چک باغیچہ، رفیع گنج (بہار)

● ’’کیا آپ کے پاس خودکشی کرنے کے عملی طریقے نامی کتاب ہے؟‘‘ ایک آدمی نے لائبریرین سے پوچھا۔
اُس نے گھور کر اس آدمی کو دیکھا اور کہا: ’’ہاں ہے، لیکن یہ بتاؤ اس کتاب کو واپس کون کرے گا؟‘‘

مرسلہ: صدیقی پینٹر، قادر آباد، پربھنی

● ایک بے وقوف کے یہاں شادی کی تقریب تھی۔ ایک دوست کو کھانے کی دعوت دینے اُس کے گھر گیا۔ کہا کل ہمارے یہاں آپ کی چولہے کی دعوت ہے۔
دوست ذرا مسخرا تھا کہنے لگا ہمارے یہاں چولہا نہیں گیس ہے۔

● ایک فقیر بھیک مانگ رہا تھا۔ صاحب پانچ روپے کا سوال ہے۔ ارے کل تم تو اندھے کو پانچ روپے دے دو، ایسا کہہ رہے تھے۔
فقیر بولا لوگ کھوٹے پیسے دیتے ہیں آخر میں نے آنکھ کا آپریشن کرالیا۔

مرسلہ: ندیم احمد دیشمکھ، جلگاؤں، مہاراشٹر

● ایک آدمی اپنی سسرال لکھنؤ گیا، ناشتہ پر بہت خاطر تواضع ہوئی، کھانے کے وقت ساس صاحبہ نے پوچھا داماد صاحب کھانے پر محترمہ بھنڈی یا بیگن شریف یا جناب آلو صاحب بنا دوں۔ داماد نے کہا امّاں میں اتنی شرافت کے قابل نہیں ہوں۔ ایسا کریں کوئی آوارہ سا مرغ جو مرغیوں کے پیچھے بھاگتا ہو اس کا سالن بنالیں۔

مرسلہ: محمد اسد اللہ انصاری، فاطمہ منزل، ایٹہ کھولا، بسواناتھ (آسام)

● باپ (بیٹے سے): ہتھوڑے سے دیوار کا بیسمنٹ کیوں اُکھاڑ رہے ہو؟
بیٹا: پہلے تو آپ نے کبھی منع نہیں کیا تھا۔
باپ: پہلے ہم اس کا کرایہ ادا کرتے تھے اور اب ہم نے خرید لیا۔

● ایک دوست دوسرے دوست سے: چلتی بس سے کب اُترنا چاہیے؟
دوسرا دوست: جب اسپتال قریب ہو۔

مرسلہ: سید مرتضیٰ، سید خالق، رسول پور، جلگاؤں، مہاراشٹر

○○